میں ان کو پڑھایا جاتا ہے۔ یہی کتب اور یہی فلسفہ پاکستان کے نظام تعلیم کا بھی جزو ہیں۔ اسلامیات کے ساتھ پیپر بیالوجی کا بھی پیپر ہے۔ معاشیات میں کارل مارکس اور سائیکالوجی میں میکڈوگل اور فرائیڈ بھی لازمی جزو ہیں۔

جہاں تک مجھے علم ہے مسلم علماء نے اس جدید یورپی فلسفہ پر توجہ ہی نہیں دی۔ اور کوئی امام غزالی پیدا ہی ہوا جو اس فلسفہ کی مسکت دلائل سے کمر توڑ سکے۔ میری رائے ناقص میں مسلمانوں میں دہریت اور انکار رسالت کے فتنہ کا اصل سبب یہ جدید فلسفہ ہے جس کا جواب (ٹھوس اور مدلل) وقت کی اہم ضرورت ہے۔ (منظور احمد محلہ شریف پورہ ۔ گ

ٹیلی ویژن کا اسلامی اقدار سے رویہ | معاشرے کے ذہنی بگاڑ یا اصلاح میں ذرائع ابلاغ کا بہت ہا ہوتا ہے۔ حکومت پاکستان اسلامی اصلاحی معاشرہ بنانے کی کوشش میں ہے۔ لیکن پاکستان ٹیلیویژن اسلام ساتھ استہزاء اور مذاق کر رہا ہے۔

دنیا کا عام قاعدہ ہے کہ صنعتی یا تعمیری کام ہو تو اس کے لئے انجینئر کی ضرورت ہے۔ اور وہ بھی کسی ٹیکنیکل کالج کا ڈگری یافتہ۔ عدالتی نظام کے لئے قانون دان اور بیمار کے علاج کے لئے سند یافتہ ڈاکٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ بیرسٹروں، انجنیروں کو عدالتی نظام کے لئے اور ڈاکٹروں کو صنعتی اور تعمیراتی کام پر لگا دیا جائے تو سب نظام برہم ہو جائے گا۔ اس وقت اسلام ہی ایک ایسا مظلوم ہے کہ اس کے لئے کوئی معیار نہیں۔ قرآن حدیث روح کا علاج ہے اس کے لئے کوئی معیار نہیں۔ ٹیلیویژن سے پروگرام نشان راہ پیش کیا جاتا ہے جس میں میزبان ... اور مقرر ڈاکٹر محمد اجمل ہیں۔ ڈاکٹر اجمل صاحب نے کسی مدرسہ سے حدیث پڑھی ہے؟ اور ایک جملہ حدیث کا پڑھ سکتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل تک پسند نہیں۔ شکل لارڈ کرزن کی پسند ہے۔ جب بات کرتے ہیں تو ... ہوتا ہے، ڈوبتے کو تنکے کا سہارا تلاش کر رہے ہیں۔ سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔ جنہوں نے علم حدیث نہیں کیا وہ حضورؐ کے خطبات مبارکہ کا مفہوم کیا سمجھیں گے۔

اسی طرح ایک پروگرام قول رسول صلعم پیش کیا جاتا ہے۔ جیسے ایک اور صاحب بیان کرتے ہیں۔ مونچھیں ... منڈی ہوئی گلے میں صلیب کا نشان لٹکا ئی۔ سر کے بال ہپی کی طرح قول رسول صلعم پیش کرتے ہیں۔ حالاں کہ حدیث ایک جملہ نہیں پڑھ سکتے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں وہ بات کیوں کرتے ہو جس پر تمہارا عمل نہیں۔ یہ بات بہت بری ہے کہ تم کہو اور اس پر تمہارا عمل نہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس قوم کی شکل اختیار کرو گے روز ... اسی قوم سے اٹھائے جاؤ گے۔ نیز آپ کا ارشاد ہے کہ مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔ جو شخص نہ حدیث نہ پڑھ سکتا ہو اور نہ عمل ہو تو اسے قول رسولؐ بیان کرنے کی اجازت دینا دین کے مذاق کے مترادف ہے۔